ایمنیو سینٹیسز

مریضوں واہل خانہ کے لیے ہدایات

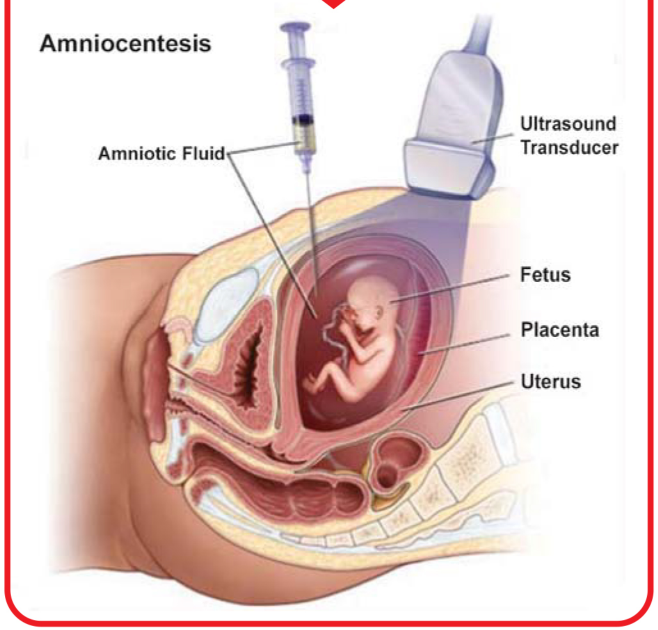

(نازائیدہ میں نشو ونما کی بے قاعدگیوں کا اندازہ لگانے
کے لیے رحم میں موجود مائع کا معائنہ)

ڈویژن آف وومین اینڈ چلڈرن ہیلتھ

سیکشن آف فیٹو میٹرنل میڈیسن اینڈ نیونیٹل ہیلتھ

آغا خان یونیورسٹی ہسپتال، کراچی
The Aga Khan University Hospital, Karachi

A Unit of The Aga Khan Hospital and Medical College Foundation; Licensed under Section 42 of the Companies Ordinance
Registered Office: Stadium Road, P.O. Box 3500, Karachi 74800, Pakistan

ایمنیو سینٹیسز کے لیے اجازت نامہ

میں ایمنیو سینٹیسز کروانا چاہوں گی۔

ہاں ☐ نہیں ☐

مجھے اس ٹیسٹ کے متعلق درکار معلومات فراہم کر دی گئی ہیں۔

- مجھے علم ہے کہ اس ٹیسٹ کے دوران ایک باریک سوئی میرے پیٹ میں داخل کی جائے گی۔
- مجھے علم ہے کہ اس ٹیسٹ کے ساتھ حمل ضایع ہونے کا ایک فیصد امکان موجود ہے۔
- مجھے علم ہے کہ اس ٹیسٹ کو دہرائے جانے کی ضرورت پیش آسکتی ہے۔
- مجھے سمجھا دیا گیا ہے کہ اگر ٹیسٹ کے بعد تیز بخار، پیٹ میں شدید درد یا ویجائنا سے خون کے اخراج کی شکایت محسوس ہو تو مجھے لازماً ڈاکٹر سے رابطہ کرنا ہے۔
- میں تحقیقی مقاصد کے لیے اپنے خون کا نمونہ دینے پر رضا مند ہوں / نہیں ہوں تاہم اس سے میرے علاج پر کوئی فرق نہیں پڑے گا۔
- میں تحقیقی مقاصد کے لیے اپنے اعداد و شمار کے استعمال کی اجازت دینے پر رضا مند ہوں / نہیں ہوں تاہم اس فیصلے سے میرے علاج پر کوئی فرق نہیں پڑے گا۔

مریضہ کا نام: ______________________

ایم آر نمبر: ______________________

ڈاکٹر کا نام: ______________________

تاریخ: ______________________

دستخط: ______________________

مزید معلومات کے لیے فیٹل میڈیسن یونٹ سے
فون نمبر 0213486229 پر رابطہ کریں۔

Item # 0000000 - February 2014

ایمنیوسینٹیسز ایک ایسا طبی عمل (پروسیجر) ہے جس میں بچے دانی میں موجود پانی کی تھیلی میں ایک باریک سوئی داخل کی جاتی ہے اور اس کا پانی کا نمونہ ٹیسٹ کے لیے حاصل کیا جاتا ہے۔

ٹیسٹ کا مقصد

یہ ٹیسٹ عموماً کروموسومز کے ٹیسٹ کے لیے کیا جاتا ہے۔

موزوں وقت

یہ ٹیسٹ اس وقت کیا جاتا ہے جب جنین کی عمر 16 ہفتے یا زائد ہوتی ہے۔

مجھے اس ٹیسٹ کے لیے کیا تیاری کرنی ہوگی؟

یہ ٹیسٹ B-2 وارڈ میں فیٹل میڈیشن یونٹ (ایف ایم یو) میں کیا جاتا ہے۔ کلینک 4 میں گائناکولوجسٹ سے ملاقات اور مشاورت کے بعد کے اس ٹیسٹ کے لیے آپ کو ایک دن مختص کر دیا جاتا ہے اور تاریخ سے مطلع کر دیا جاتا ہے۔

بصورت دیگر آپ کی ڈاکٹر آپ کو اس ٹیسٹ کی تاریخ سے آگاہ کر دے گی۔

خصوصی ہدایات

اس ٹیسٹ کے لیے کسی خصوصی تیاری کی ضرورت نہیں ہے:

- کھانا پینا ترک کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔
- مثانے کا بھرا ہوا ہونا ضروری نہیں ہے۔

- ٹیسٹ کے بعد مکمل آرام کرنے کی ضرورت نہیں تاہم آپ کو ایک دن تک مشقت کاموں سے گریز کرنا چاہیے۔

اس ٹیسٹ کے سلسلے میں مجھے کیا کرنا ہوگا؟

- جب آپ فیٹو میٹرنل یونٹ تشریف لائیں گی تو ایک نرس آپ کو الٹرا ساؤنڈ کے کمرے میں پہنچا دے گی۔
- آپ کو ٹیسٹ کے بارے میں دوبارہ مکمل طور پر وضاحت سے بتایا جائے گا۔ اگر آپ کے ذہن میں کوئی سوالات ہوں تو آپ وہ پوچھ سکتی ہیں۔
- آپ سے ایک اجازت نامہ پر کرنے کی درخواست کی جائے گی۔
- آپ سے آپ کا بلڈ گروپ پوچھا جائے گا۔
- ٹیسٹ سے قبل اینٹی باڈی ٹیسٹ کروانا لازمی ہے تاکہ آپ کے ریسز منفی (Rhesus negative) ہونے کا تعین کیا جا سکے۔ اگر آپ ریسز منفی ہوں تو آپ کو اینٹی D دی جائے گی۔
- ٹیسٹ سے قبل آپ کا الٹرا ساؤنڈ کیا جائے گا۔
- ٹیسٹ کے لیے آپ کے پیٹ کو جراثیم کش محلول سے صاف کرنے کے بعد جراثیم سے پاک چادر سے ڈھک دیا جائے گا اور صرف اتنا ہی حصہ کھلا ہوگا جتنا کہ ٹیسٹ کے لیے ضروری ہے۔
- اگر ضرورت محسوس ہوئی تو ٹیسٹ سے قبل متعلقہ حصے کو جزوی طور پر پرسن کرنے کے لیے دوا دی جائے گی۔

کیا اس ٹیسٹ میں خطرے کے کوئی عوامل ہیں؟

ایمنیوسینٹیسز کے وقت کے ضایع ہونے کا ایک فیصد امکان موجود ہوتا ہے۔ تاہم اگر ٹیسٹ بغیر کسی وقت کے مکمل ہو جائے تو اس کا خطرہ کافی حد تک کم ہو جاتا ہے۔

ٹیسٹ کے بعد انفیکشن ہونے کا معمولی خطرہ موجود ہوتا ہے۔ اگر آپ کو بخار یا نزلہ ہو جائے؛ سر درد محسوس ہو؛ ٹیسٹ کے بعد متعلقہ مقام سے خون بہے یا درد محسوس ہو تو فوری طور پر ہسپتال سے رابطہ کریں۔

کیا اس ٹیسٹ کے دوران درد ہوتا ہے؟

ٹیسٹ کے دوران آپ کو معمولی سا سر درد ہو سکتا ہے اور چند کیسز میں سن کرنے والی دوا دینے کی ضرورت پیش نہیں آتی۔

تاہم اگر ٹیسٹ کے بعد درد محسوس ہو تو پیراسیٹامول دی جا سکتی ہے۔

کسی بھی مسئلے کی صورت میں اپنے متعلقہ ہسپتال یا آغا خان یونیورسٹی ہسپتال (بشرطیکہ آپ نے زچگی کے لیے وہاں رجسٹریشن کروائی ہو) کے ایمرجنسی روم تشریف لائیے۔

مجھے ٹیسٹ کے نتائج سے کب آگاہ کیا جائے گا؟

ایمنیوسینٹیسز کے نتائج 1 سے 2 ہفتوں میں تیار ہو جاتے ہیں جس کے بعد آپ اس کی رپورٹ لے جا سکتی ہیں۔

ڈاکٹر سے ان نتائج پر بات کرنے کے لیے آپ اپائنٹمنٹ لے سکتی ہیں۔